اسماءِ حسنیٰ

اور

درود مبارک

مرشدی حضرت مولانا محمد عبدالغفار
رحمۃ اللہ علیہ کے وسیلہ سے
ملی ۔ ۱۹۹۶ء میں

(انوار)

حضرت مولانا سید محمد عبدالغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی

شمسی پریس چوک مسح گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ یوپی انڈیا

ضیاء البدر تذکرہ حضرت مولانا سید شاہ بدر علی رحمۃ اللہ علیہ۔ قیمت ۲/۰ روپے

انعامات رحمٰن تذکرہ حضرت مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی رض قیمت ۴/۰ روپے

مُہمات الصرف والنحو اردو میں بے مثال عربی صرف و نحو
قیمت — ۴/۰ روپے

حضرت مولانا سید محمد عبد الغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی
متصل پولس چوکی مدح گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ (یوپی انڈیا)

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ

اَسْمَاءِ حُسْنیٰ
اور
دُرُودِ مُبارک

اداریہ

یہ مُبارک وظیفہ " اَلْمَنْظُوْمَۃُ الْغَرَّاءُ " ـــــ اور " اَلْکِبْرِیْتُ الْاَحْمَرُ " پر مشتمل ہے۔ مکرم و محترم علامہ حضرت شاہ زید ابوالحسن فاروقی مجددی رحمۃ اللہ علیہ فاضل ازہر نے دونوں مبارک وظیفوں کے متعلق ضروری معلومات تحریر فرمادی ہیں۔ دونوں مبارک وظیفوں کا ترجمہ علامہ محترم جناب مولانا قاضی سجاد حسین صاحب صدر مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری (دہلی) نے کیا ہے۔

میں نے اِس مُبارک مجموعہ کو مسلمان بھائیوں کے واسطے طبع کرلیا ہے۔

حضرت مولانا سیّد محمد عبدالغفار نگرامی ندوی قادری نقشبندی مجددی

متصل پولیس چوکی مدح گنج سیتاپور روڈ لکھنؤ (یوپی انڈیا)

اِسْتِغَاثَہ

اللہ کے جمع کئے ہوئے پاکیزہ ناموں سے

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی بیروت کے محکمۂ شرعیہ کے مفتی تھے، آپ نے رسالہ " اَسْبَابُ التَّاْلِیْفِ " میں اپنی ۶۵ تالیفات کا ذکر کیا ہے اور یہ رسالہ ۱۳۲۹ھ میں چھپا ہے۔ آپ کی ساری تالیفات مقبولِ خلائق ہیں۔

آپ نے قرآن مجید اور احادیثِ شریفہ سے اللہ کے ۱۶۹ نام جمع کئے اور پھر ان کو نظم کرکے " اَلْمُزْدَوَجَۃُ الْغَرَّا فِی الْاِسْتِغَاثَۃِ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی " کے نام سے طبع کیا۔ یہ منظومہ بہت خوبیوں کا اور بابرکت ہے، سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تمام واردِ اسمار کا جامع ہے اور دوسری خوبی یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تین ارشادات آپ ہی کے مبارک الفاظ سے اس میں مندرج ہیں، بلکہ اِس منظومہ کے اِبتدائی تین قطعات آپ ہی کے ارشادات ہیں۔ یعنی (بِسْمِ الْاِلٰہِ وَبِہٖ بَدِیْنَا) اور (وَلَوْ عَبَدْنَا غَیْرَہٗ شَقِیْنَا) اور (یَا حَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِیْنَا)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خندق کے موقع پر اِن مُبارک کلمات سے دعا کی تھی۔ حضرت عبداللہ بن رواحہ نے اِس مبارک دعا میں اضافہ کیا اور فرمایا

(۱) اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا (۲) وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا (۳) فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا (۴) وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا (۵) وَالْمُشْرِکُوْنَ قَدْ

بَغَوْا عَلَیْنَا (۶) اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَیْنَا ۔ روایات سے ثابت ہوتا ہے کہ جب حضرت ابن رواحہ ایک قطعہ پڑھتے تھے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بلند آواز سے اس کا اعادہ فرماتے تھے ۔ اِن مُبارک ارشادات سے یہ قرۃ دجہ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَاءُ کی کیفیت کا متحمل ہو گیا ہے۔

علامہ نبہانی رحمہ اللہ و رضی عنہ کو جو محبت اور عشق نبوی تھا وہ ان قطعاتِ گرانہ کو اپنانے کا ذریعہ بنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۔ اللہ کے پاکیزہ نام ہیں، اُن سے اُس کو پکارو ۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ۔ مَنْ دَعَا بِهَا اسْتَجَابَ اللّٰهُ لَهٗ ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے پاک ناموں سے دُعا کی اس کی دُعا مقبولِ بارگاہ ہے ۔ آپ کا فرمان یقینی صحیح ہے ۔ جو بھی پُورے اخلاص اور یقینِ تام سے اِس مُزدوجہ غرّار کو پڑھے گا ، یقیناً نفحاتِ ربّانیہ اور رشحاتِ نبویّہ سے بہرہ مند ہوگا۔

اَلْمَنْظُوْمَةُ الْغَرَّا

فِی

اَلْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِاسْمِ الْاِلٰهِ وَبِهٖ بَدِیْنَا ۔ وَلَوْ عَبَدْنَا غَیْرَهٗ شَقِیْنَا

معبود کا نام اور اُس سے ہم نے شروع کیا ۔ اگر ہم نے کسی غیر کی عبادت کی تو بدنصیب ہوں گے

یَا حَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِیْنًا ۔ وَحَبَّذَا مُحَمَّدٌ هَادِیْنَا

کیا اچھا پالنے والا اور کیا اچھا دین ہے ۔ اور ہمارے ہادی محمد کیا ہی اچھے ہیں

لَوْلَاهُ مَا کُنَّا وَلَا بَقِیْنَا

اگر وہ نہ ہوتے ہم بھی نہ ہوتے اور نہ باقی رہتے

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

اے اللہ اگر تو نہ ہوتا ہم ہدایت نہ پاتے نہ صدقہ دیتے نہ نماز پڑھتے

فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَّاقَيْنَا

پس تو اپنی رحمت ہم پر نازل کر اور ہم کو ثابت قدم رکھ اگر ہم مقابلہ پر ہوں

نَحْنُ الْاُلٰى جَآءُوْكَ مُسْلِمِيْنَا

ہم ہی تیرے در پر فرمانبردار ہو کر حاضر ہو گئے ہیں

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

مشرک ہم پر چڑھ آئے ہیں جب فتنہ کا ارادہ کرتے ہیں ہم انکار کر دیتے ہیں

وَقَدْ تَدَاعٰى جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا طِبْقَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِيْ رَوَيْنَا

انکے مجمع نے ہمارے خلاف ایکدوسرے کو پکارا ہے اُن باتوں کے مطابق جو ہم نے بیان کی ہیں

فَارْدُدْهُمُ اللّٰھُمَّ خَاسِرِيْنَا

اے اللہ تو ان کو محروم لوٹا

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

اے اللہ اے بڑے مہربان اے نہایت رحم والے اے اللہ اے زندہ اے سب کے تھامنے والے

اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَا قَدِيْمُ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ

اے اللہ اے قوت والے، اے ازلی اے اللہ اے بلند، اے بہت بڑے

لَا يَنْبَغِيْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَّعْلُوْنَا

نامناسب ہے اُس قوم کے لیئے کہ ہم پر غالب آئے

اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ يَا حَكِيْمُ

اے اللہ اے نرمی کرنے والے اے جاننے والے اے اللہ اے شفقت کرنیوالے اے حکمت والے

اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ

اے اللہ اے توبہ قبول کرنیوالے اے بردبار اے اللہ اے دینے والے اے کرم کرنیوالے

هَبْنَا الْعُلَا وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

ہم کو بلندی عنایت کر اور دشمنوں کو پست کر

اَللّٰہُ یَا مَالِکُ یَا مُنِیْرُ — اَللّٰہُ یَا مَلِیْکُ یَا قَدِیْرُ

اے اللہ اے مالک، اے روشن کرنے والے — اے اللہ اے بادشاہ اے بڑی قدرت والے

اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی وَیَا نَصِیْرُ — اَللّٰہُ اَنْتَ الْمَلِکُ الْکَبِیْرُ

اے اللہ، اے مولیٰ، اے اچھے مددگار — اے اللہ تو ہی بڑا بادشاہ ہے

لَیْسَ عِدَانَا لَکَ مُعْجِزِیْنَا

ہمارے دشمن تجھے عاجز کرنے والے نہیں ہیں

اَللّٰہُ یَا شَاکِرُ یَا شَکُوْرُ — اَللّٰہُ یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ

اے اللہ اے ثواب دینے والے اے قدردان — اے اللہ اے معاف کرنیوالے اے بخشنے والے

اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ — اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا بَصِیْرُ

اے اللہ، اے علم والے، اے باخبر — اے اللہ اے کھولنے والے، اے دیکھنے والے

لَا تَحْرِمَنَّا فَتْحَکَ الْمُبِیْنَا

تو اپنی روشن فتح سے ہم کو محروم نہ کر

اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا جَلِیْلُ — اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اے اللہ، اے آشکارا، اے بڑے مرتبہ والے — اے اللہ، اے چھپے ہوئے، اے وکیل

اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ — اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا کَفِیْلُ

اے اللہ، اے سچے، اے حسین — اے اللہ، اے حفاظت کرنیوالے، اے کام بنانیوالے

کُنْ حَافِظًا لَنَا وَکُنْ مُعِیْنَا

تو ہمارا محافظ اور مددگار رہ

اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ — اَللّٰہُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اے اللہ، اے بے نیاز، اے لائق تعریف — اے اللہ اے بے پرواہ کرنیوالے اور اے راستی پسند

اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ — اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

اے اللہ اے ابتدا کرنے والے، اے لوٹانیوالے — اے اللہ اے سب پر غالب اے بڑی بزرگی والے

لِعِزِّکَ التَّوْحِیْدُ یَشْکُوْا الْھُوْنَا

تیری عزت کی قسم توحید کس مپرسی کی شکایت کر رہی ہے

اَللّٰهُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ	اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا مُؤَخِّرُ
اے اللہ، اے طاقت والے اے قدرت والے	اے اللہ اے غالب آنے والے اے پیچھے رکھنے والے
اَللّٰهُ یَا فَاطِرُ یَا مُصَوِّرُ	اَللّٰهُ یَا مُحْصِیُ وَیَا مُدَبِّرُ
اے اللہ اے پھاڑنے والے اے صورت دینے والے	اے اللہ اے شمار میں رکھنے والے اے تدبیر کرنے والے

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِیْنَا

ہماری کارسازی کر اور ہمارے دشمنوں کو برباد کر

اَللّٰهُ یَا دَائِمُ لَا یَمُوْتُ	اَللّٰهُ یَا قَائِمُ لَا یَفُوْتُ
اے اللہ، اے ہمیشہ رہنے والے، وہ نہ مریگا	اے اللہ اے قائم رہنے والے، وہ فوت نہ ہوگا
اَللّٰهُ یَا مُحْیِیُ وَیَا مُمِیْتُ	اَللّٰهُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ
اے اللہ اے جلانے والے اے موت دینے والے	اے اللہ اے فریادرس، اے قوت دینے والے

کُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِیْنَا

تو ہمارا مددگار اور ہمارا مضبوط قلعہ بن جا

اَللّٰهُ یَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ	اَللّٰهُ یَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ
اے اللہ اے فراخی کرنے والے تو وسعت والا ہے	اے اللہ اے سمیٹنے والے تو ہی روکنے والا ہے
اَللّٰهُ یَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ	اَللّٰهُ یَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ
اے اللہ اے پیدا کرنے والے، تو ہی جمع کرنے والا ہے	اے اللہ، اے پست کرنے والے تو ہی اٹھانے والا ہے

اِرْفَعْ مَعَالِیْنَا لِعِلِّیِّیْنَا

علیین کے لئے ہمارے مراتب بلند کر

اَللّٰهُ ذُوالْمَعَارِجِ الرَّفِیْعُ	اَللّٰهُ یَا وَافِیُ وَیَا سَرِیْعُ
اے اللہ، اے بلند درجات والے	اے اللہ اے پورا دینے والے اے جلدی والے
اَللّٰهُ یَا کَافِیُ وَیَا سَمِیْعُ	یَا نُوْرُ یَا هَادِیُ وَیَا بَدِیْعُ
اے اللہ اے کفایت کرنے والے اور اے سننے والے	اے نور اے ہدایت دینے والے اور اے ایجاد کرنے والے

اَدِّبْتَنَا بِمَا جَرٰی یَکْفِیْنَا

جو ہم پر گزری اس کے ذریعہ تو نے ہمیں با ادب کر دیا وہ ہمارے لئے کافی ہے

اَللّٰهُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ　اَللّٰهُ ذُوالطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ

اے اللہ اے بڑائی اور انعام و اکرام والے　اے اللہ اے مستقل طاقت رکھنے والے

اَللّٰهُ يَاذَاالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ　وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اے اللہ اے فضل اور بخشش والے　اور اے مخلوق کے مطلقاً سردار

اِرْحَمْ عَبِيْدًا لَّكَ عَابِدِيْنَا

رحم کر اپنے اُن بندوں پر جو تیری عبادت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ　اَللّٰهُ يَا آخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

اے اللہ اے سب سے پہلے تُو اکیلا ہے　اے اللہ اے سب کے بعد تُو بھلائی دینے والا ہے

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ　يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

اے یکتا اے بڑائی والے اے سب کچھ رکھنے والے　اے بھلائی والے اے فضل کرنیوالے اے بزرگی والے

بِفَضْلِكَ اقْبَلْنَا عَلٰى مَافِيْنَا

باوجود ہماری کوتاہیوں کے تُو اپنے کرم سے ہم کو قبول کر

اَللّٰهُ يَا مُبِيْنُ يَا وَدُوْدُ　اَللّٰهُ يَا مُحِيْطُ يَا شَهِيْدُ

اے اللہ اے ظاہر کرنیوالے اے چاہنے والے　اے اللہ اے گھیرنے والے اے حاضر و ناظر

اَللّٰهُ يَا مَتِيْنُ يَا شَدِيْدُ　يَا مَنْ هُوَ الْفَعَّالُ مَا يُرِيْدُ

اے اللہ اے قوت والے اے سخت　اے وہ کر کرنے والا ہے جو وہ چاہے

اِنَّا ضِعَافٌ لَكَ قَدْ لَجِيْنَا

ہم ضعیف تیری بارگاہ میں پناہ لائے ہیں

اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَا مُقَدِّمُ　اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَا مُنْتَقِمُ

اے اللہ اے عزت دینے والے اے آگے بڑھانے والے　اے اللہ اے ذلیل کرنیوالے اے انتقام لینے والے

اَلْبَادِئُ الْبَاقِيْ فَلَا يَنْعَدِمُ　اَلْمُحْسِنُ الْوَالِيْ الْحَفِيْظُ الْاَكْرَمُ

اے آغاز کنندہ باقی رہنے والے نیستی نہیں ہے کو　محسن، والی، نگہبان، نہایت کرم والا ہے

لَيْسَ لَنَا سِوَاكَ مَنْ يَحْمِيْنَا

تیرے سوا کوئی نہیں جو ہماری حمایت کرے

اَللّٰهُ يَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدُ — اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدُ

اے اللہ اے سب کے بعد رہنے والے تو ہی ابد ہے — اے اللہ اے سب کے اٹھانے والے تو یکتا ہے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ لَا اِلٰهُ الصَّمَدُ — لَا كُفُوٌ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدٌ

اے جہان کے مالک، معبود، بے نیاز — نہ کسی کا جوڑ، نہ باپ، نہ بیٹا

كُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِيْنَا

ہم سے مخالفت کو روک کہ ہم بیشک ستائے گئے ہیں

اَللّٰهُ يَا غَالِبُ يَا قَهَّارُ — اَللّٰهُ يَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارُّ

اے اللہ اے سب پر غالب اے سب کو قبضہ میں رکھنے والے — اے اللہ اے نفع دینے والے تو ہی ضرر پہنچانے والا ہے

اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا غَفَّارُ — يَا رَبِّ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْجَبَّارُ

اے اللہ اے جان ڈالنے والے اے بخشنے والے — اے پالنے والے، اے صاحب قوت زبردست

قَوِّمْ لَنَا الدُّنْيَا وَقَوِّ الدِّيْنَا

ہمارے لئے دنیا کو سنوار دے اور دین کو قوی کر دے

اَللّٰهُ رَبُّ الْعِزَّةِ السَّلَامُ — اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَلَّامُ

اے اللہ، رب العزت، بے عیب — امن دینے والا نگہبان، بہت علم والا

ذُوالرَّحْمَةِ الْاَعْلٰى الْاَعَزُّ التَّامُّ — مَنْ دِيْنُهُ الْحَقُّ هُوَ الْاِسْلَامُ

رحمت والا بلند مرتبہ، مکمل قدرت والا — جس کا درست دین صرف اسلام ہے

قَيِّضْ لَهُ اللّٰهُمَّ نَاصِرِيْنَا

اے اللہ تو اس کے لئے ہمارے مددگار مقدر فرما

اَللّٰهُ اَنْتَ الْمُتَعَالِى الْحَكَمُ — اَلْفَرْدُ ذُو الْعَرْشِ الْوَلِىُّ الْاَحْكَمُ

اے اللہ، تو بلند، حاکم — یکتا عرش کا مالک ولی اور خوب مضبوط ہے

اَلْغَافِرُ الْمُعْطِى الْجَوَادُ الْمُنْعِمُ — اَلْعَادِلُ الْعَدْلُ الصَّبُوْرُ الْاَرْحَمُ

بخشنے والا دینے والا سخی، انعام کرنے والا — انصاف کرنیوالا انصاف متحمل بہت ہی رحم والا

مَكِّنْ لَنَا فِىْ اَرْضِنَا تَمْكِيْنَا

ہم کو ہماری زمین میں جماؤ عطا فرما

اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا بُرْہَانُ — یَا بَارُّ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اے اللہ اے برائیوں سے پاک اے دلیل — اے بھلائی کرنیوالے اے شفیق اے احسان کرنیوالے

یَا حَقُّ یَا مُقْسِطُ یَا دَیَّانُ — تَبَارَکَتْ اَسْمَاؤُکَ الْحِسَانُ

اے حق اے منصف اے زبردست حاکم — تیرے اچھے نام بابرکت ہیں

بِهَا قَرَعْنَا بَابَكَ الْمَصُوْنَا

انہی کے ذریعہ ہم نے تیرے محفوظ در کو کھٹکھٹایا ہے

اَللّٰہُ یَا خَلَّاقُ یَا مُنِیْبُ — اَللّٰہُ یَا رَزَّاقُ یَا حَسِیْبُ

اے اللہ اے پیدا کرنیوالے اے توبہ قبول کرنیوالے — اے اللہ اے روزی رساں اے کافی

اَللّٰہُ یَا قَرِیْبُ یَا رَقِیْبُ — اَلْمُسْتَعَانُ السَّامِعُ الْمُجِیْبُ

اے اللہ اے قریب اے نگہبان — مددگار سننے والے، دعا کو قبول کرنے والے

اِنَّا دَعَوْنَاكَ اَسْتَجِبْ آمِیْنَا

ہم نے تجھ کو پکارا ہے، قبول کر، آمین

درود پاک

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا" رسول پر اللہ اور اُس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی اُس پر رحمت بھیجا اور سلام کہہ کر سلام بھیجو۔ مشکات میں مسلم کی روایت ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اُس پر دس بار رحمت نازل کرتا ہے۔ اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نسائی کی روایت ہے "جو مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے، اللہ اُس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے اور اس کی دس خطائیں معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجات بلند کرتا ہے"۔ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ابوداؤد کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کو بھرپور اور بہت سا اجر ملے وہ جس وقت ہم اہلِ بیت نبوت پر درود بھیجے تو کہے "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ"

اے اللہ تو نبی اُمّی حضرت محمد پر اور مومنین کی ماؤں، اُن کی بیویوں پر اور اُن کی اولاد پر اور اُن کے گھر والوں پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے حضرت ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی بے شک تو قابلِ تعریف بزرگ ہے۔

مشہور ائمہ نے درود شریف کی اُن روایتوں کو جمع کیا ہے جو آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں۔ امام سُبکی نے شفاء السقام میں ۴۶ روایتیں جمع کی ہیں۔ امام نووی نے فرمایا ہے درودوں میں یہ درود سب سے افضل ہے کیونکہ یہ بہت سی صحیح روایتوں سے ثابت ہے اور وہ درود یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ فِی الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اے اللہ محمد پر جو تیرے رسول نبی اُمّی ہیں اور اُن کی اولاد اور بیویوں اور نسل پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور اُن کی اولاد پر نازل فرمائی اور محمد نبی اُمّی اور محمد کی اولاد اور بیویوں اور نسل پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تُو نے ابراہیم اور ابراہیم کی اولاد پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے۔

اس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ الفاظ میں جو برکت ہے وہ کسی دوسرے کے الفاظ میں نہیں ہے۔ اِس حقیقت کے باوجود دیکھنے میں آیا ہے کہ حضرات صحابہ کے زمانے سے ہی عالی قدر حضرات اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کرتے ہوئے دوسرے بابرکت درود شریف لکھتے چلے آرہے ہیں۔ اِس سلسلہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا ارشادِ گرامی ہے جس کی روایت ابنِ ماجہ نے کی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے۔

(ترجمہ) عبداللہ بن مسعود نے فرمایا۔ جب تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود بھیجو تو اچھے الفاظ سے بھیجو، تم نہیں جانتے ہو کہ یہ درود آنحضرت پر پیش کیا جاتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ سے کہا گیا، آپ ہم کو تعلیم دیں۔ آپ نے فرمایا۔ تم اِس طرح کہا کرو،

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی

اے اللہ، اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں

سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

رسولوں کے سردار اور نبیوں کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور تیرے رسول

اِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰھُمَّ

بھلائی کے امام اور قائد اور رحمت کے رسول ہیں، اے اللہ

ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

تو ان کو اُس پسندیدہ مقام پر اُٹھا جس پر پہلے اور پچھلے رشک کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی

اے اللہ، محمد اور آلِ محمد پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰھُمَّ

اور آلِ ابراہیم پر نازل فرمائی، بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی

تو محمد اور آلِ محمد پر ایسی برکت نازل فرما جیسی تو نے ابراہیم اور آل

آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

ابراہیم پر نازل فرمائی بے شک تو لائق تعریف بزرگ ہے

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے اِس ارشاد سے صاف ظاہر ہے کہ محبت کا اظہار اور احترام کی نگہداشت کرتے ہوئے اچھے الفاظ سے درُود شریف کا تحفہ بارگاہِ رسالت میں پیش کرنا چاہیے۔ علماءِ کرام اور مشائخ عظام نے آپ کے ارشاد پر عمل کیا ہے اور صدہا کتابیں لکھی گئی ہیں۔

ایسے ہی درودوں میں سے "دُرُودِ کِبْرِیْتِ اَحْمَرُ" ہے یہ درود پیرانِ پیر غوث دستگیر سیّدنا و مولانا حضرت سیّد عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرّہٗ کی طرف منسوب ہے، یہ نسبت کتنی وسیع اور کس پایہ کی ہے، اس سے بحث نہیں۔ جناب شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ نے اس کے الفاظ کی تشریح کی ہے اور درود شریف کے آخر میں وَصَلِّ یَارَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَلَائِکَتِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ کے بعد وَعَلٰی سَیِّدِنَا الشَّیْخِ مُحْیِ الدِّیْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ کا اضافہ کیا ہے اور ولی اللّٰہی خاندان میں بھی یہ مبارک درود رائج تھا اور انہی حضرات سے عاجز کے بزرگوں حضرت شاہ ابوسعید اور حضرت شاہ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہما کو یہ مبارک تحفہ ملا ہے۔

بعض حضرات اِس درُود شریف کو بطور عمل کے پڑھتے ہیں۔ پہلے اس کی زکات دیتے ہیں اور پھر اِس کا وِرد رکھتے ہیں، لیکن ہمارے بزرگ محبت نبوی کے جذبہ کے تحت صبح و شام یہ مبارک تحفہ سردار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس بارگاہ میں پیش کرتے تھے اور جمعہ کے مبارک دن میں جمعہ کی نماز کے بعد بھی یہ تحفہ ارسال کرتے تھے۔ قَدَّسَ اللّٰہُ اَسْرَارَھُمْ وَرَزَقَنَا الْمَرْضَاتَہٗ۔

اَلْكِبْرِيْتُ الْاَحْمَرُ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى

اے اللہ، اپنی بہترین رحمتیں بھیج ہمیشہ اور بڑھنے والی

بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَاَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا

برکتیں مستقل اور بہت پاکیزہ تحفے زیادتی اور بیشی

وَعَدَدًا مُؤَبَّدًا وَاَسْنٰى سَلَامِكَ اَبَدًا

کے ساتھ علی الدوام اور اپنا نو بہ نو نورانی سلام ہر

مُجَدَّدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ

وقت انسانی اور جنی حقیقتوں کے

وَالْجَانِيَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ

اشرف اور ایمانی باریکیوں کے مجمع

وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبِطِ

اور احسانی درجوں کی تجلیات کے کوہِ طور اور رحمانی

الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلُكَةِ

رازوں کے نازل ہونے کی جگہ اور مقدس مملکت کے

الْقُدُسِيَّةِ وَإِمَامِ الْحَضْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ

نوشاہ اور ربانی بارگاہ کے امام پر

وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ

جو نبیوں کے ہار کے انمول موتی اور رسولوں کے لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ

کے پیش رو اور گرامی قدر انبیاء کے قافلہ کے سردار

وَأَفْضَلِ الْخَلَائِقِ أَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ

اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں اعلیٰ عزت کا جھنڈا

الْعِزِّ الْأَعْلٰى وَمَالِكِ أَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْأَسْنٰى

اٹھانے والے اور بہت روشن بزرگی کی باگوں کے مالک

شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ

ازل کے بھیدوں سے واقف اور پہلے سبقت کرنے

السَّوَابِقِ الْأُوَلِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَ

والوں کے انوار کو دیکھنے والے ازلی زبان کے ترجمان اور

مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ

علم و حلم اور حکمت کا سرچشمہ جزئی اور کلی بخشش

الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ

کے بھید کے ظہور کی جگہ اور آسمانی اور زمینی وجود کی آنکھ

وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ

کی پتلی دونوں جہان کے جسم کی جان اور دنیا و

حَيَاةِ الدَّارَيْنِ الْمُتَخَلِّقِ بِأَعْلٰى رُتَبِ

آخرت کی زندگی کی اصل بندگی کے اعلیٰ مراتب سے

الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَحَقِّقِ بِأَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ

آراستہ اور بزرگی کے منتخب مقامات کے

الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْأَشْرَافِ وَجَامِعِ

بھیدوں سے پیراستہ بڑے مرتبوں والوں کے سردار اور خوبیوں

الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ

کے جامع   بڑے خصوصی دوست   اور بہت شریف

الْأَكْرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ وَرَسُوْلِكَ الْقَدِيْمِ

محبوب   تیرے باعظمت نبی   اور تیرے قدیم کریم

الْكَرِيْمِ الْهَادِيْ اِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

رسول   سیدھے راستہ کی ہدایت کرنے والے

الْمَخْصُوْصِ بِاَعْلَى الْمَرَاتِبِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ

بڑے مرتبوں اور مقاموں سے مخصوص   روشن

بِاَوْضَحِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ

حجتوں اور دلیلوں سے مدد کئے ہوئے   رعب اور

بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ

معجزوں سے تائید کئے ہوئے   دائمی بزرگی کے

الْأَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ الْمُحَمَّدِيِّ سَيِّدِنَا

جوہر   اور محمدی قدیم نور   ہمارے

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمَحْمُوْدِ فِي الْاِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ

سردار اور ہمارے آقا محمد   پیدائش اور وجود میں پسندیدہ

الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَحَضْرَةِ

ہر دیکھنے والے اور ہر دیکھے ہوئے کی ابتدا کرنیوالے   اور دیکھنے

الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ

اور حاضر ہونے کی درگاہ   ہر شے کے نور اور اسکی ہدایت

وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ

اور ہر راز کے راز اور اس کی روشنی   وہ مبارک ذات جس سے

الْاَسْرَارُ وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْاَنْوَارُ السِّرِّ

راز پھوٹے   اور اس سے نور پھٹے   چھپے

الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ الْكَامِلِ

راز   اور کھلے نور   کامل سردار

الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الظَّاهِرِ

ابتدا کرنیوالے ختم کرنیوالے   اول، آخر، ظاہر،

اَلْبَاطِنِ الْعَاقِبِ الْحَاشِرِ النَّاهِی الْاٰمِرِ

پوشیدہ پیچھے آنے والے جمع کرنیوالے منع کرنیوالے حکم دینے والے

اَلنَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاکِرِ الْقَانِتِ

مخلص مدد کرنے والے صبر کرنیوالے شکر کرنیوالے عاجزی کرنیوالے

اَلذَّاکِرِ الْمَاحِی الْمَاجِدِ الْعَزِیْزِ الْحَامِدِ

یاد کرنے والے مٹانے والے عزت والے گرامی قدر تعریف کرنیوالے

اَلْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَکِّلِ الزَّاهِدِ الْقَائِمِ

امان دینے والے عبادت کرنیوالے توکل کرنیوالے پرہیزگار کھڑے ہونیوالے

اَلسَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِیْدِ الْوَلِیِّ الْحَمِیْدِ

سجدہ کرنیوالے تابعدار گواہ مددگار تعریف والے

اَلْبُرْهَانِ الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ

دلیل حجت اطاعت کئے ہوئے برگزیدہ عاجزی کرنیوالے

اَلْخَاشِعِ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ طٰهٰ وَ

فروتنی کرنیوالے مدد چاہنے والے کھلے حق طٰہٰ اور

یٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

یاسین کپڑے میں لپٹنے والے لحاف اوڑھنے والے رسولوں کے سردار

وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَحَبِیْبِ

اور پرہیزگاروں کے پیشوا اور نبیوں کے آخر اور تمام

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی وَرَسُوْلِهٖ

جہان کے پالنے والے کے محبوب برگزیدہ نبی اور اُس کے منتخب

اَلْمُجْتَبٰی الْحَکَمِ الْعَدْلِ الْحَکِیْمِ الْعَلِیْمِ الْعَزِیْزِ

رسول منصف عادل حکمت والے بہت دانا غالب

اَلْحَلِیْمِ الرَّؤُفِ الرَّحِیْمِ الْمُبَارَكِ الْمَکِیْنِ

بُردبار بہت مہربان بہت رحم والے بابرکت صاحب مرتبہ

اَلصَّادِقِ الْمُصَدَّقِ الْاَمِیْنِ الدَّاعِیْ اِلَیْكَ

سچے سچ امانت دار تیری طرف تیری اجازت

بِاِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ الَّذِیْ اَدْرَكَ الْحَقَائِقَ

سے بُلانے والے روشن چراغ جنھوں نے تمام حقیقتوں کو

بِجُمْلَتِهَا وَفَاقَ الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ

پہچانا اور ساری مخلوق پر فائق ہوئے اور تُو نے ان

حَبِيْبًا وَنَادَيْتَهُ قَرِيْبًا وَاَدْنَيْتَهُ رَقِيْبًا

کو محبوب بنایا اور اُن کو قریب بُلایا اور نگہبان بن کر ان کو قریب کیا

وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ

اور تُو نے اُن پر پیغمبری اور رہنمائی اور خوشخبری دینا

وَالنِّذَارَةَ وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور خطرے سے آگاہ کرنا اور نبوت ختم کی اور تُو نے رُعب کے ذریعہ اُن کی مدد کی

وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ الشَّمْسَ

اور تُو نے اُن پر ابروں کا سایہ کیا اور تو نے اُن کے لئے سورج کو لوٹایا

وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ

اور تُو نے ان کے لئے چاند کو شق کیا اور تو نے ان کیلئے گویا کیا گوہ کو

وَالظَّبْيَ وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ

اور ہرن کو اور بھیڑیئے کو اور درخت کے تنے کو اور دست کو

وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ

اور اونٹ کو اور پہاڑ کو اور ڈھیلے کو اور درخت کو

وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ

اور تُو نے اُن کی اُنگلیوں سے صاف پانی نکالا

وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ بِدَعْوَتِهِ فِيْ عَامِ

اور تُو نے قحط زدہ خشک سال میں اُن کی دُعا سے

الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ

سفید ابر سے بارش اور بارش کی موٹی موٹی بوندیں برسائیں

فَاعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ

پھر اُس سے چٹیل میدان اور پتھریلی اور سخت

وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ وَالْحَجَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهٖ

اور نرم زمین اور ریگستان اور پتھر سبزہ زار ہوئے اور تو ان کو

لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى

ایک رات مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصٰی تک

إِلَى السَّمَاوَاتِ الْعُلَى إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى إِلَى

بلند آسمانوں تک سدرۃ المنتہیٰ تک دو

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى وَأَرَيْتَهُ الْآيَةَ

کمانوں کے درمیانی فاصلے یا اس سے بھی نزدیک تک لے گیا اور تو نے اُن

الْكُبْرَى وَأَنَلْتَهُ الْغَايَةَ الْقُصْوَى وَأَكْرَمْتَهُ

کو بڑی نشانی دکھائی اور تو نے اُن کو انتہائی مرتبہ عطا کیا اور تو نے اُن

بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ

کو مخاطبت اور دھیان جمانے اور آمنے سامنے کی گفتگو اور مشاہدہ

وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَّصْتَهُ بِالْوَسِيلَةِ

اور آنکھوں سے دیکھنے سے نوازا اور تو نے ان کو بلند مرتبہ

الْعُظْمَى وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى يَوْمَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ

وسیلہ اور بڑے خوف وخطر کے دن محشر میں عام شفاعت

فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَجَوَامِعَ

سے مخصوص کیا اور تو نے ان کے لئے معانی بھرے الفاظ اور حکمتوں کے

الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ أُمَّتَهُ خَيْرَ الْأُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ

جواہر جمع کر دیئے اور تو نے اُن کی امت کو امتوں میں بہترین کر دیا اور تو نے اُن

مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ الَّذِي بَلَّغَ

کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے وہ (مبارک ذات) جس نے

الرِّسَالَةَ وَأَدَّى الْأَمَانَةَ وَنَصَحَ الْأُمَّةَ وَ

پیغام پہنچایا اور امانت ادا کی اور امت سے اخلاص برتا اور

كَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي

اور غم کو دور کیا اور تاریکی کو روشن کر دیا اور اللہ کی راہ میں

سَبِيلِ اللهِ وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتَّى أَتَاهُ الْيَقِينُ

جہاد کیا اور اپنے رب کی اس وقت تک عبادت کی جس وقت تک انکو موت آ گئی

اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي يَغْبِطُهُ

اے اللہ ان کو ایسا پسندیدہ مقام دے کر محشر میں اٹھا کہ جس پر

فِيهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ عَظِّمْهُ فِي

اگلے اور پچھلے رشک کریں اے اللہ تو اُن کے ذکر کو

الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهٖ وَاِظْهَارِ دِيْنِهٖ وَاِبْقَاءِ

بلند کرکے اور اُن کے دین کو غالب کرکے اور انکی شریعت کو باقی رکھ کر اُن کو دنیا

شَرِيْعَتِهٖ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِقَبُوْلِ شَفَاعَتِهٖ فِيْ

میں بڑائی عطا کر اور آخرت میں اُن کی اُمت کے بارے میں انکی شفاعت

اُمَّتِهٖ وَاِجْزَالِ اَجْرِهٖ وَمَثُوْبَتِهٖ وَاِبْدَاءِ فَضْلِهٖ

کو قبول فرما کر اور اُن کے اجر و ثواب کو بڑھا کر اور مقام محمود عنایت

عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَ

کرکے، اگلے اور پچھلوں پر ان کو فضیلت دے کر اور تمام مقربین

تَقْدِيْمِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ

بارگاہ حضوری پر اُن کو مقدم کرکے، اُن کو بڑائی دے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ

اے اللہ آپ کی عام شفاعت قبول فرما اور آپ کے بلند درجہ

الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى

کو اونچا کر اور آخرت میں اور دنیا میں ان کے سوال ان کو عطا کر

كَمَا اَعْطَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ

جیسا کہ تُو نے ابراہیم و موسیٰ کو عطا کیا اے اللہ تو اُن کو اپنے

اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّاَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ

بندوں میں شرف کے اعتبار سے سب سے زیادہ مکرم اور رتبہ کے اعتبار سے سب سے

دَرَجَةً وَّاَعْظَمَهُمْ حَظًّا وَّاَمْكَنَهُمْ عِنْدَكَ

زیادہ بلند اور نصیبہ کے اعتبار سے سب سے بڑا اور شفاعت کے اعتبار سے سب سے

شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ

زیادہ توانا تر کر اے اللہ تو اُن کی دلیل کو بڑا بنا دے اور انکی حجت کو روشن کردے

وَاَبْلِغْ مَاْمُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور اُن کی اُمید کو پورا کردے اہلِ بیت اور ذرّیت سے متعلق اے اللہ

اَتْبِعْهُ مِنْ اُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ

تو انکی امت میں سے اتنوں کو اُن کا متبع بنا دے جن سے اُنکی آنکھ ٹھنڈی ہو اور ہماری

عَنَّا خَيْرَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ وَ

جانب سے اُنکو وہ بہتر اجر دے جو تُو نے کسی نبی کو اسکی اُمت کی جانب سے دیا ہو اور

أَجْزِ الْأَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

تمام انبیاء کو بہتر اجر عنایت فرما اور اے اللہ تو ہمارے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَهِدَتْهُ

سردار محمد پر اس تعداد میں رحمت و سلام بھیج جو تمام آنکھوں

الْأَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ الْآذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

نے دیکھی ہو اور تمام کانوں نے سنی ہو اور اُن پر درود و سلام

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود بھیجا ہو اور اُن پر درود و

عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ

سلام بھیج اُن افراد کی تعداد میں جنھوں نے آپ پر درود نہیں بھیجا ہو اور اُن پر ایسا درود

عَلَيْهِ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ

وسلام بھیج جیسا کہ تو چاہتا ہے کہ اُن پر درود و سلام بھیجا جائے اور اُن پر

وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ

ایسا درود و سلام بھیج جس کا حکم دیا ہے تُو نے کہ ہم اُن پر درود و سلام بھیجیں

وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ كَمَا يَنْبَغِيْ أَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ

اور اُن پر درود و سلام اس مقدار میں بھیج جس مقدار میں اُن پر درود و سلام بھیجنا چاہیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ

اور اے اللہ تو اپنی رحمتیں اور سلام نازل کر اُن پر اور ان کے آل اور اصحاب

وَأَوْلَادِهٖ وَأَحْفَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَ

اور اولاد اور اولاد کی اولاد اور بیویوں اور نسل اور

أَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ

گھر والوں اور رشتہ داروں اور عزیزوں اور سسرال والوں

وَأَحْبَابِهٖ وَأَخْتَانِهٖ وَأَتْبَاعِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ

اور دوستوں اور دامادوں اور پیروؤں اور طرفداروں

وَأَنْصَارِهٖ وَخَزَنَةِ أَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ أَنْوَارِهٖ

اور مددگاروں پر اور جو آپ کے بھیدوں کے خزانے اور آپ کے انوار کے چشمے

وَكُنُوْزِ الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ

اور حقائق کے خزانے اور مخلوق کے ہادی اور رہنمائی کے

الْإِهْتِدَاءِ لِمَنِ اقْتَدٰى بِهِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

ستارے ہیں اُن لوگوں کیلئے جنھوں نے اُنکی پیروی کی اور ہمیشہ ہمیشہ

كَثِيْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَارْضَ عَنْ كُلِّ الصَّحَابَةِ رِضًى

بہت سلام بھیج اور تمام صحابہ سے راضی ہو جا ایسی رضامندی

سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ وَ

جو مستقل ہو تیری مخلوق کی شمار اور تیرے عرش کے وزن کی برابر اور

رِضٰى نَفْسِكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ

تیری اپنی خواہش کی بہ قدر اور تیرے کلمات کی سیاہی کے اندازے کے مطابق جب بھی کوئی

ذَاكِرٌ وَكُلَّمَا سَهَا عَنْ ذِكْرِكَ غَافِلٌ صَلَاةً

یاد کرنیوالا تجھ کو یاد کرے اور جب بھی کوئی غفلت کرنیوالا تیرے ذکر سے غافل ہے ایسی

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ اَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا

رحمت جو تیری خوشی کا سبب ہے اور اُنکے حق کی ادائگی ہو اور ہمارے واسطے صلاح ہو

وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ

اور ان کو وسیلہ کا مقام اور بزرگی اور اونچا بلند مرتبہ

الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاءَ

عنایت کر اور ان کو مقامِ محمود پر اُٹھا اور آراستہ

الْمَعْقُوْدَ وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ يَا رَبِّ عَلٰى جَمِيْعِ

جھنڈا اور حوضِ کوثر عطا کر اور اے پروردگار رحمت نازل

اِخْوَانِهٖ مِنَ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَاءِ

فرما اُن کے تمام بھائیوں، انبیا اور رسولوں اور اولیا

وَالصَّالِحِيْنَ وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَصَلَوَاتُ

اور صالحین اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور اللہ کی رحمتیں

اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور اس کا سلام سب پر ہو اے اللہ اپنی رحمت

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ

اور سلام نازل فرما ہمارے سردار محمد پر جن کا نور تمام مخلوق کیلئے پہلے ہے

وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَا مَضٰى

اور ان کا ظہور تمام جہانوں کے لئے رحمت ہے، بے شمار اُن کے جو تیری

مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ

مخلوقات میں سے گزر چکے ہیں اور جو باقی ہیں اور جو اُن میں سے نیک بخت ہیں اور جو اُن میں سے بدبخت ہیں

صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْحَدِّ صَلَاةً لَا غَايَةَ

ایسی رحمت و سلام جو گنتی کو گھیر لے اور انتہا کا احاطہ کر لے ایسا درود و سلام جس

لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا أَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاةً

کی نہ حد ہو اور نہ انتہا نہ اس کی غایت ہو اور نہ خاتمہ ایسا درود

مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ مَقْبُولَةً لَدَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً

و سلام جو اُن پر پیش کیا جائے اور اُن کے نزدیک مقبول ہو ایسا درود و سلام جو

بِدَوَامِكَ وَبَاقِيَةً بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُوْنَ

تیری ہمیشگی کے ساتھ ہمیشہ رہے اور تیری بقا کے ساتھ باقی رہے نہ اس کی انتہا ہو تیرے علم

عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا

سے پہلے ایسا درود و سلام جو تجھے اور اُن کو راضی کر دے اور اس کی وجہ سے تو ہم سے

عَنَّا صَلَاةً تَمْلَأُ الْأَرْضَ وَالسَّمَاءَ صَلَاةً تُحَلُّ بِهَا

راضی ہو جائے ایسا درود و سلام جو زمینوں اور آسمانوں کو بھر دے ایسا درود و سلام جس کی وجہ سے

الْعُقَدُ وَتُفَرَّجُ بِهَا الْكُرَبُ وَيَجْرِي بِهَا لُطْفُكَ

گرہیں کھول دی جائیں اور تکلیفیں دُور کر دی جائیں اور اس کی وجہ سے تیری مہربانی

فِي أَمْرِي وَأُمُورِ الْمُسْلِمِينَ وَبَارِكْ لَنَا عَلَى الدَّوَامِ

میرے اور مسلمانوں کے کام میں جاری ہو جائے اور ہمیشہ ہم کو برکت دے

وَعَافِنَا وَاهْدِنَا وَأَمْدِدْنَا وَاجْعَلْنَا آمِنِينَ

اور ہم کو عافیت دے اور ہم کو ہدایت دے اور ہماری مدد کر اور ہم کو امن سے رکھ

وَيَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا

اور ہمارے کام ہمارے لئے آسان کر دے ہمارے دلوں اور جسموں کی راحت کے ساتھ

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا

اور سلامتی اور عافیت کے ساتھ ہمارے دین ہماری دنیا اور ہماری آخرت میں

وَتَوَفَّنَا عَلَى الْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي

اور ہمارا خاتمہ کتاب و سُنّت پر کر اور ہمیں جنت میں ان کے ساتھ

الْجَنَّةِ مِنْ غَيْرِ عَذَابٍ بَئِيسٍ مَعَ كُلِّ شَفِيقٍ

جمع کر دے بغیر بُرے عذاب کے ہر مشفق اور محبت والے

وَاٰنِیْسٍ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنَّا وَلَا تَمْکُرْ بِنَا وَاخْتِمْ

کے ساتھ اس حال میں کر تو ہم سے راضی ہو اور تو ہمیں آزمائش میں ڈال اور اپنی

لَنَا مِنْکَ بِخَیْرٍ وَعَافِیَۃٍ بِلَا مِحْنَۃٍ اَجْمَعِیْنَ خَتْم

طرف سے ہم سب کا خاتمہ خیریت اور عافیت پر کر کسی محنت کے بغیر اللہ ایمان

اللّٰہُ لَنَا بِالْحُسْنٰی ھُوَ مَوْلَانَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ

پر ہمارا خاتمہ کرے وہی ہمارا مولیٰ ہے وہ اچھا مولیٰ اور اچھا

النَّصِیْرُ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ

مددگار ہے تیرا رب جو عزت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو وہ اسکے متعلق کرتے ہیں

وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

اور پیغمبروں پر سلام ہو اور تمام تعریفیں اللہ کی ہیں جو سب جہانوں

	اَلْعَالَمِیْنَ	
	کا پالنے والا ہے	

شروانی آفسٹ پرنٹرز، مٹیا محل دہلی ۶

قصیدہ بُردہ

کے

سات شعر اور اُن کا ترجمہ

۱ مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ وَالثَّقَلَیْـ ...ـنِ وَالْفَرِیْقَیْنِ مِنْ عُرْبٍ وَّمِنْ عَجَمٖ

۲ ھُوَ الْحَبِیْبُ الَّذِیْ تُرْجٰی شَفَاعَتُہٗ لِکُلِّ ھَوْلٍ مِّنَ الْاَھْوَالِ مُقْتَحِمٖ

۳ فَاقَ النَّبِیِّیْنَ فِیْ خَلْقٍ وَّفِیْ خُلُقٍ وَلَمْ یُدَانُوْہُ فِیْ عِلْمٍ وَّلَا کَرَمٖ

۴ وَکُلُّھُمْ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ مُلْتَمِسٌ غَرْفًا مِّنَ الْبَحْرِ اَوْ رَشْفًا مِّنَ الدِّیَمٖ

۵ فَھُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاہُ وَصُوْرَتُہٗ ثُمَّ اصْطَفَاہُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمٖ

۶ مُنَزَّہٌ عَنْ شَرِیْکٍ فِیْ مَحَاسِنِہٖ فَجَوْھَرُ الْحُسْنِ فِیْہِ غَیْرُ مُنْقَسِمٖ

۷ وَانْسُبْ اِلٰی ذَاتِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ وَّانْسُبْ اِلٰی قَدْرِہٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٖ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَیْہِ

ترجمہ

۱ محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت، جن و انس اور دونوں فریقوں عرب و عجم کے سردار ہیں۔

۲ وہی اللہ کے ایسے محبوب ہیں کہ پیش آنے والی آفتوں میں سے ہر آفت کے وقت اُن کی شفاعت کی آس لگی رہتی ہے۔

۳ وہ اپنی پیدائش و خلقت میں اور اپنے اخلاق میں تمام انبیاء پر سبقت لے گئے ہیں اور وہ آپ کے علم و کرم کو نہیں پا سکے ہیں۔

۴ وہ سب آپ سے اس طرح ملتمس ہیں جیسے دریا سے ایک چلّو اور مینہ سے ایک گھونٹ کی رہا کرتی ہے۔

۵ آپ ہی وہ ہیں کہ جن کے ظاہری و باطنی کمالات انتہا کو پہنچ گئے ہیں اور خالق کائنات نے اُن کو اپنا حبیب چُن لیا ہے۔

۶ وہ اپنی خوبیوں میں شریک سے پاک اور منزہ ہیں اور اُن کا جوہر حُسن منقسم نہیں ہے۔

۷ جتنا بھی چاہو آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دو اور جس قدر چاہو آپ کے مرتبہ کو بزرگی سے بیان کرو۔

اے اللہ تو اُن پر اپنی خاص رحمت اور سلام نازل فرما۔

بَلَغَ الْعُلیٰ بِکَمَالِہٖ

اپنے کمال سے آپ بلندی پر پہنچے

کَشَفَ الدُّجیٰ بِجَمَالِہٖ

اپنے جمال سے آپ نے ظلمت دور کی

حَسُنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ

آپ کی تمام خصلتیں پاکیزہ ہیں

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ

درود پڑھو آپ پر اور آپ کی آل پر

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ